ماڈیول نمبر3 — سبق نمبر 21: کشمیر

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				زندگی کی مہارتیں
		سننا/ بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/ قواعد/ صنائع بدائع/ اسلوب	سرگرمیاں/ عملی کام
21	کشمیر	• نئے الفاظ اور محاروں کو اپنی گفتگو میں استعمال کرنا • اشعار کو یاد کرنا	• مصرعوں کو موزونیت اور آہنگ کے ساتھ پڑھنا	• اشعار کی تفہیم کے بعد نظم کی تشریح اور سوالات کے جوابات لکھنا	• اضافتِ زیر • اضافتِ ہمزہ • مبالغہ • چکبست کا اسلوب	• نظم سرائی (انفرادی/اجتماعی) • الفاظ کے ذریعے منظر کشی • قدرتی مناظر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہونا

شاعر کا مختصر تعارف

برج نرائن چکبست کی ولادت فیض آباد میں 1882 میں ہوئی۔ ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد لکھنؤ میں وکالت کرنے لگے۔ ان کا شمار اس زمانے کے لکھنو کے ممتاز وکیلوں میں ہوتا تھا۔ 1926 میں انتقال ہوا۔

چکبست کے کلام میں سادگی، سلاست، روانی اور ایک مترنم فضا پائی جاتی ہے۔ اپنے زمانے کے رواج کے مطابق چکبست نے بھی شاعری کی ابتدا غزل سے کی، بعد میں حب الوطنی کے جذبے کے تحت قومی نظمیں لکھنے لگے۔ ان کی نظموں میں قدرتی مناظر کی عکاسی، بیداریِ وطن کے جذبات، آزادی کی تڑپ اور دردمندی کے پہلو نمایاں ہیں۔ چکبست نے قومی رہنماؤں کے مرثیے بھی لکھے ہیں اور ان کی شخصیت کی عمدہ عکاسی کی ہے۔

نظم کا مرکزی خیال

اس نظم میں شاعر نے کشمیر کی وادی کی عمدہ منظر کشی کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کشمیر ایک بہت ہی خوب صورت علاقہ ہے جہاں چھوٹے بڑے پہاڑ، جھیل، جھرنے، ندی نالے، پھولوں کی وادیاں، سرسبز میدان، مختلف قسم کے پھلوں کے درخت اور میووں کے پیڑ ہیں، جن کی وجہ سے وہاں کی ہوا معطر، صاف شفاف اور فرحت بخش ہے۔ اس ہوا میں پھولوں کی خوشبو بسی ہوتی ہے، جس سے دل کھل اٹھتا ہے۔ یہاں کی آب و ہوا بہت صحت بخش ہے۔ اگر کوئی بیمار شخص یہاں آجائے تو یہاں کی صاف آب و ہوا سے وہ صحت مند ہو جاتا ہے۔

کشمیر سے شاعر کو خصوصی لگاؤ ہے۔ اس کے دل میں کشمیر کی سیر کی یاد تازہ ہے۔ شاعر کو یاد آتا ہے کہ اس وادی میں ایسی بزرگ شخصیات نے جنم لیا ہے جن کے علم و دانائی کو دنیا بھر نے تسلیم کیا ہے۔

بند کی تشریح

پہلے بند میں شاعر نے کشمیر کے قدرتی حسن، اس کے دلکش مناظر اور خوب صورت فضاؤں کی بہت مؤثر منظر کشی کی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ صبح سویرے پہاڑی پر کھلے پھولوں کی خوشبو، جھاڑیوں میں چڑیوں کی چہچہاہٹ، طلوعِ آفتاب سے پہلے آسمان پر پھیلی سرخی، پہاڑی پہ لالے کا خوشبو بکھیرنا، ابر کے ٹکڑوں کا مستوں کی طرح ادھر ادھر پھرنا ایک عجیب دلفریب کیفیت پیدا کرتا ہے۔ نسیم سحر کے دھیرے دھیرے چلنے سے پھولوں میں جنبش پیدا

ہوتی ہے تو لگتا ہے کہ کوئی پری دبے پاؤں گزری ہو۔

دوسرے بند میں شاعر نے کشمیر کی صحت بخش آب و ہوا کا ذکر کیا ہے۔ کہتا ہے کہ پہاڑی پر پرندوں کا چشمے کے کنارے پھدکنا، ٹھنڈی ہواؤں کا چلنا، ہرے بھرے میدان اور خوشنما پھولوں کی پھلواری کی وجہ سے ایسی صحت بخش فضا قائم ہوگئی ہے کہ اگر برسوں کا کوئی مریض اس وادی میں پہنچ جائے تو ایک آن میں صحت پا جائے۔ وطن کا یہ باغ اتنا خوبصورت اور دلکش ہے کہ جنت کا باغ بھی اس کے سامنے شرمندہ ہے اور دنیا کے اس باغ کو آراستہ کرنے والے، یعنی خدا کو بھی اس پر ناز ہے۔

تیسرے بند میں شاعر نے اس باغ، یعنی کشمیر سے اپنے ماضی کے رشتوں کا ذکر کیا ہے کہ انھیں اس باغ کو چھوڑے ہوئے ایک مدت گزر گئی ہے لیکن اس کی یادیں دل و دماغ میں آج بھی تازہ ہیں۔ یہاں کی خاک سے بہت نامور عالم و دانا پیدا ہوئے، جن کی عظمت و بزرگی کو پوری دنیا نے تسلیم کیا ہے۔

غور کرنے کی باتیں

- ابر کے ٹکڑوں کو مستوں سے تشبیہ دی ہے، جس طرح مست لوگ بے خود ہو کر بھٹکتے پھرتے ہیں، اسی طرح ابر کے ٹکڑے آسمان پر ادھر ادھر بھٹکتے پھر رہے ہیں۔
- طائرِ کہسار، لبِ چشمہ، میوۂ خوش رنگ، سرمایۂ نازِ چمن، باغِ وطن، گلزارِ جناں وغیرہ مرکبات اضافی ہیں، اضافت زیر اور اضافتِ ہمزہ سے بنائے گئے ہیں۔ زیر اور ہمزہ کے استعمال سے دو لفظوں میں رشتہ قائم ہو جاتا ہے جو کا، کی، کے سے قائم ہوتا ہے۔ اس صورت کو اضافت کہتے ہیں۔
- ''اک آن میں صحت ہو، جو برسوں کا ہو بیمار'' اس مصرع میں شاعر نے کشمیر کی صحت بخش فضا کا ذکر کیا ہے کہ اگر برسوں کا مریض آ جاتا ہے تو بہت جلد صحت مند ہو جاتا ہے۔
- اس بند کے آخری شعر میں شاعر نے کسی قدر مبالغے سے کام لیتے ہوئے کہا ہے کہ وطن کے اس باغ کے سامنے جنت کا باغ شرمندہ ہے۔ شاعر کبھی کبھی اپنی بات کو پُر اثر بنانے کے لیے مبالغے سے کام لیتا ہے۔ مبالغے کے معنی ہیں بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

سمجھنے کی بات

- چکبست کے اندازِ بیان میں سادگی کا حسن ہے۔ کشمیر کی منظر نگاری بہت ہی خوب صورت اور فطری انداز سے اس طرح کی گئی ہے کہ کشمیر کے قدرتی مناظر آنکھوں کے سامنے پھرنے لگتے ہیں۔

اپنی جانچ آپ:

1۔ متن پر مبنی سوال

- درست جواب پر صحیح (✓) اور غلط جواب پر (x) کا نشان لگائیے۔
  - (i) سرد ہوا چلتا ہے ( )
  - (ii) چڑیا چہچہاتی ہے ( )
  - (iii) پھول مہکتی ہے ( )
  - (iv) لالے کا پھول سرخ ہوتا ہے ( )

2۔ مختصر ترین جواب والا سوال

- ''اِک آن میں صحت ہو، جو برسوں کا ہو بیمار'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

3۔ مختصر جواب والا سوال

- ''مستوں کی طرح ابر کے ٹکڑوں کا بھٹکنا'' سے شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

4۔ طویل جواب والا سوال

- کشمیر کے بارے میں چند جملے لکھیے۔